www.apteachers.in

راجیوودیامشن، آندھراپردیش، حیدرآباد

پرچہ اسسمنٹ کی تیاری کے لیے ہدایات

مضمون - اردو

- جماعت اور معیارات واری تدریجی قدر (weightages) کو جدول میں بتایا گیا ہے۔
- اس کی بنیاد پر پرچہ سوالات (یونٹ/مجموعی) کے لیے تیار کیا گیا ہے۔
- یہ پرچہ سوالات صرف اور صرف بطورِنمونہ ہے۔
- اسکول کی سطح پر اساتذہ اپنے تدریسی واکتسابی تجربات کوشامل کرتے ہوئے، بچوں کی سطح کوملحوظ رکھتے ہوئے سوالیہ پرچہ تشکیل دیں۔
- سوالیہ پرچہ کی تیاری سے قبل تعلیمی معیارات کی اساس پر جانچ کے نکات تیار کرلیں۔
- زبانی، تحریری امتحان کے لیے جماعت کی سطح کی مناسبت سے تدریجی قدر (weightage) دیئے گئے ہیں۔
- تعلیمی معیارات کوسوالیہ پرچہ میں راست طور پر اظہار کیے بغیر رومن اعداد کے ذریعہ ترتیب وار ظاہر کیا گیا ہے۔

جماعت اول ودوم:

I. سننا - سوچ کر بولنا

II. روانی سے پڑھنا - فہم کے ساتھ بیان کرنا

III. لکھنا - املانویسی

IV. تخلیقی اظہار

جماعت سوم تا ہشتم

I. سننا - سوچ کر بولنا

II. پڑھنا - سمجھ کر اظہار خیال کرنا

III. لکھنا - خودلکھنا

IV. لفظیات

V. تخلیقی اظہار

VI. توصیف/منصوبہ کام

VII. زبان شناسی

- بچوں کے حاصل کردہ تعلیمی معیارات کے لحاظ سے ان کی ترقی کو +A، A، +B، B اور C زمروں میں تقسیم کرتے ہوئے گریڈ کا تعین کریں۔
- مضمون اردو میں جتنے تعلیمی معیارات ہیں، پرچہ سوالات میں اتنے ہی حصے ہونا چاہیے۔
- ہر حصہ میں 3 یا 5 یا 9 سوالات ہوں۔
- بچوں کے لکھے گئے جوابات کا تجزیہ کرکے +A، A، +B، B اور C گریڈ دیا جائے۔

www.apteachers.in

www.apteachers.in

- کسی ایک حصے میں دیئے گئے 3/5/9 سوالات میں ہر سوال کے تحت دیئے گئے جواب کو جانچتے ہوئے گریڈ مختص کریں۔
- 7 تعلیمی معیارات کے لحاظ سے طالب علم کو مختص کیے گئے گریڈ کی بنیاد پر مضمون واری گریڈ طئے کیا جائے۔
- زبانی، مشاہدہ، اندراج، مظاہرہ، گروہی کام میں بچوں کا برتاؤ، وغیرہ نکات کو ملحوظ رکھتے ہوئے گریڈ دیا جائے۔
- زبانی امتحان کو علاحدہ طور پر منعقد کریں۔ کمرہ جماعت میں موجود طلبہ کی تعداد کو مدِ نظر رکھتے ہوئے تحریری امتحان سے قبل یا تحریری امتحان کے بعد اس امتحان کو منعقد کیا جاسکتا ہے۔ اگر تحریری امتحان کے بعد منعقد کر رہے ہیں تو اس کے لیے درکار وقت کا خیال کرتے ہوئے مکمل کریں۔
- اساتذہ سوالیہ پرچہ میں موقع و محل کے اعتبار سے تصویریں بنائیں یا تصویریں بتاتے ہوئے مشغلوں کا اہتمام کریں۔

جوابی بیاضات کی جانچ - گریڈنگ کا نمونہ

اساتذہ کو چاہیئے کہ جوابی بیاضات کی جانچ 5-point scale کے مطابق کرے۔ اساتذہ ہر تعلیمی معیار میں موجود سوالات کو A+/A/B+/B/C گریڈنگ دینا چاہیئے۔ مختلف گریڈس کی قدر (Points) کو ذیل میں دئے گئے طریقہ پر شناخت کریں۔

گریڈ	گریڈ کی قدر	گریڈ کی تفصیلات	قدر
C	0 تا 1	مدد کی سخت ضرورت ہے (Need help)	1
B	1.1 تا 2	ترقی پذیر (Fair)	2
B+	2.1 تا 3	اطمینان بخش ترقی (Good)	3
A	3.1 تا 4	عمدہ ترقی (Excellent)	4
A+	4.1 تا 5	غیر معمولی ترقی (Out standing)	5

جوابات کو مندرجہ بالا گریڈ دیں۔ اس کے بعد گریڈ کی قدر متعین کریں۔ گریڈ کی جملہ قدروں (points) کو سوالات کی تعداد (جملہ سوالات) سے تقسیم کریں۔ نتائج کے مطابق متعلقہ تعلیمی معیارات کا گریڈ A+/A/B+/B/C متعین کریں۔ درج ذیل مثال کا مشاہدہ کریں۔

مثلاً فرض کیجئے کہ تعلیمی معیار ''سننا-سوچ کر بولنا'' کے تحت 3 سوالات دئے گئے ہیں۔ جن سوالات کیلئے 1,2,3 سوالات کیلئے ترتیب وار A+,B+,B گریڈ حاصل کئے ہیں اس وقت اس تعلیمی معیار کا گریڈ درج ذیل طریقہ پر متعین کیا جاسکتا ہے۔

سلسلہ	حاصل کردہ گریڈ	گریڈ کی قدر	طالب علم کی ترقی کا گریڈ
1	A+	5	مجموعی گریڈ کی قدر / جملہ سوالات کی تعداد
2	B+	3	= 10/3 = 3.33
3	B	2	(یعنی 3.1 اور 4 کے درمیان ہے)
	جملہ	10	لہٰذا (3.3 points) 'A' گریڈ ہوگا

www.apteachers.in

www.apteachers.in

ہدایت:

سننا-سوچ کر بولنا، پڑھنا-سمجھ کر اظہار خیال کرنا، لکھنا-خود لکھنا کے تحت 5 نکات دینے پر ان تمام کو ایک ہی سوال تصور کرتے ہوئے A+/A/B+/B/C گریڈ کا تعین کیا جائے۔(مثلاً پانچ نکات کے جوابات درست لکھنے پر A+ گریڈ دیا جائے)

مضمون کا گریڈ:

مندرجہ بالا بتلائے گئے طریقے کے مطابق ہر تعلیمی معیار کا ''گریڈ'' محسوب کیا جائے اور ترقی کارڈ (Progress Card) میں درج کیا جائے۔ ہر تعلیمی معیار کے گریڈ کی قدر کا تعین کر کے اس کو جملہ معیارات کی تعداد سے تقسیم کرتے ہوئے مضمون کا گریڈ حاصل کریں۔

$$\text{مضمون کا گریڈ} = \frac{\text{تمام تعلیمی معیارات کے گریڈ کی قدروں کا مجموعہ}}{\text{تعلیمی معیارات کی تعداد}}$$

جماعت کا گریڈ:

اس طرح تمام مضامین کے گریڈ کی قدر کا تعین کرتے ہوئے اس کو جملہ مضامین کی تعداد سے تقسیم کرتے ہوئے جماعت کا گریڈ حاصل کریں۔

$$\text{جماعت کا گریڈ} = \frac{\text{تمام مضامین کے گریڈوں کی قدروں کا مجموعہ}}{\text{جملہ مضامین کی تعداد}}$$

www.apteachers.in